علوم حدیث کے نئے اصول

ابو حیان عادل سعید

کیا 2022 میں کراچی سے پشاور تک گھوڑے پر سفر کرنے پر کسی نے غور کیا....یا کوئی ڈائل والا فون استعمال کرنے پر اصرار کرے تو لوگ اسے ذہنی مریض سمجھیں گے

(1)

اصول حدیث کے نئے زاویئے

ابو حیان سعید

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب احادیث ، اصحاب رسول سے منسوب
آثار و روایات کو جانچنے کے لیئے جو اصول قدماء نے وضع کیئے تھے وہ
اب اپنی اہمیت کھوتے جا رہے ہیں ۔ اب 2022ء میں اگر کوئی
ڈائل کرنے والے ٹیلیفون سیٹ پر اصرار کرے یا کراچی سے پشاور کا سفر
گھوڑے پر کرنے پر اصرار کرے تو اس پر کوئی تبصرہ کرنا بھی حماقت
ہی سمجھا جائے گا۔

احادیث رسول کو پرکھنے کے لیئے سب سے اول چیز ہے سند
دوئم متن - سوئم درایت .

سند کے معاملے میں قدیم زمانے میں ایک اصطلاح وضع کرلی گئی تھی
جسے "سلسلۃ الذہب Golden chain of Narrations
سند کی سنہری چین ۔ یہ تھی "مالک از نافع از ابن عمر رض"
یعنی امام مالک بن انس نے سنا نافع مولی ابن عمر سے اور انہوں نے سنا
عبداللہ بن عمر رض سے ۔ نافع - عبداللہ بن عمر کے آزاد کردہ غلام تھے لیکن
چونکہ حافظہ کمزور تھا اسلیئے ابن عمر اپنے شاگردوں کے ساتھ بیٹھنے
سے منع کرتے تھے تو نافع چھپ چھپ کر سنتے تھے ۔ نافع نے
ابن عمر رض سے سماعت کی لیکن حافظے کے کمزوری کا مسئلہ لاحق تھا ۔
ابن عمر رض کی وفات کے بعد نافع خود محدث بن بیٹھے اور درجنوں
شاگردوں کے سامنے ابن عمر رض کی روایات سنایا کرتے تھے

(2) نافع سے مالک بن انس نے بھی احادیث سماعت کیں۔ مالک بن انس کے شاگردوں نے اپنے استاد کو آسمان پر اڑانا شروع کردیا اور یہ سلسلۃ الذھب کی کہانی گڑھ لی گئی۔ اسکے علاوہ اور بھی کئی لوگوں نے رنگ برنگ سلاسل الذھب وضع کرلیئے۔ ان تمام سلاسل الذھب کا بنیادی مقصد اپنے اپنے استاد کو آسمان پر اڑانا ہے۔ بہرحال اب آتے ہیں اصل موضوع کی طرف کہ احادیث کی جانچ پڑتال اور پرکھ کے لیئے سب سے پہلا مرحلہ ہے "سند" یعنی کون کون لوگ اس روایت کو بیان کر رہے ہیں۔ اسناد کی جانچ پڑتال سب سے مشکل مرحلہ رہا ہے کیونکہ اسناد میں بڑے بڑے نام سامنے آتے ہیں جنکے بارے میں زبان کھولتے ہوئے اچھے اچھوں کے حواس جواب دے جاتے ہیں۔ اسناد کے بارے میں چند معروضات بیان کرتا چلوں۔

(1) عبدالرزاق بن ہمام - معمر - ابن شہاب زہری کی سند سے تمام روایات کی کوئی اصل نہیں ہے۔

(2) سعید بن جبیر - ابن عباس کی سند سے تمام روایات وضعی ہیں

(3) مالک - ابن شہاب زہری کی سند سے روایات اعتبار کے قابل نہیں ہیں۔

(4) سفیان ثوری - زہری - ابن عمر کی سند قابل اعتبار نہیں ہے

(5) لیث بن سعد - ابن شہاب زہری کی سند قابل اعتبار نہیں

(6) شعبہ بن الحجاج - ابی جمرہ - ابن عباس تمام روایات وضعی ہیں

③ نافع مولی ابن عمر کی یادداشت کا یہ حال تھا کہ اپنے شاگرد امام مالک بن انس کو قصہ سناتے تھے

حدثنی عن مالک عن نافع أنَ ابن عمر
كَانَ يَنَامُ جالِسًا، ثُمَّ يُصَلّي ولا يتوضأ

کہ ابن عمرؓ بیٹھے بیٹھے سوجاتے تھے پھر نماز پڑھ لیتے تھے اور وضو نہ کرتے۔ (موطا امام مالک، کتاب الطہارۃ صفحہ 48)

• جمع القرآن کے سلسلے میں زھری کی تمام روایات جھوٹ، تدلیس، ادراج کا پلندہ ھیں۔
بحوالہ ① روایات کا قرآن از علامہ السید سیفی المصری صفحہ 11-9۔
② کتاب المعتصر من المختصر صفحہ 125
③ طبقات المدلسین صفحہ 15
④ تذکرۃ الحفاظ جلد 2 صفحہ 106
⑤ تہذیب التہذیب
⑥

— ابراھیم بن سعد — زھری کی سند سے تمام روایات موضوع ھیں
(تہذیب التہذیب جلد 1 صفحہ 122)

— محمد بن بشار — محمد بن جعفر غندر — شعبہ کی سند غلاظت کا پلندہ ہے
— اور یہ تینوں ولد المتعہ ھیں

(7) الحسن الحلوانی - عبدالرزاق - ابن جریج تمام روایات جھوٹ کا پلندہ ہیں۔

(8) عبدالرزاق - ابن جریج - عطاء بن ابی رباح تمام کی تمام جھوٹی روایات ہیں

(9) محمد بن کثیر - سفیان ثوری - منصور - ابراہیم کی سند سے بیان کردہ تمام روایات وضعی ہیں۔

(10) ہشام - معمر - زہری - عبید اللہ بن عبداللہ سب کی سب وضعی روایات ہیں۔

(11) یونس - زہری - عبید اللہ بن عبداللہ کی سند سے بیان کردہ تمام روایات وضعی ہیں۔

(12) علی بن حمزہ الکسائی الکوفی تمام روایات جھوٹی ہیں۔

(13) علی المدینی کی وہ تمام روایات جو وہ عبدالرزاق بن ہمام سے کر رہا ہے انکی کوئی اصل نہیں ہے۔

(14) سفیان ثوری - مغیرہ بن نعمان - سعید بن جبیر کی کوئی اصل نہیں ہے۔

(15) ابن شہاب زہری - سعید بن المسیّب - ابوہریرہ کی سند سے تمام روایات وضعی ہیں۔

(16) عطا بن ابی رباح - سعید بن المسیّب سب وضعی ہیں۔

(17) اوزاعی - عطا بن ابی رباح کی کوئی اصل نہیں ہے

(18) اوزاعی - ابن شہاب زہری سب جھوٹی روایات ہیں۔

(19) اوزاعی - محمد الباقر سب کی سب وضعی روایات ہیں۔

- ابراھیم نخعی کی وہ تمام روایات جو وہ عبداللہ بن مسعود رض سے کریں ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے کیونکہ عبداللہ بن مسعود 32 ہجری میں فوت ہوگئے تھے اور ابراھیم نخعی کی پیدائش 38 ہجری کی ہے۔

- ابن سیرین کی روایات کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ یہ وہی ابن سیرین ہے جو اپنی موت 110 ہجری سے پہلے، 255 ہجری میں پیدا ہونے والے امام بخاری کو ابوبکر صدیق اور عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہم سے افضل بتا رہا ہے بلکہ کئی انبیاء سے بھی افضل بتاتا ہے۔ کیا جھوٹا مکار ہے ابن سیرین کا کہ 150 سال بعد ہونے والے واقعات کی پیشنگوئیاں کرتا ہے۔ کیا اس ابن سیرین کو غیب کا علم تھا ؟؟

- ابو یعلی موصلی (307 ہجری م) کی کتاب "المسند الکبیر" کی کوئی اصل نہیں ہے۔

- حماد عن ابی حنیفہ عن عطیہ العوفی عن ابو سعید کی کوئی اصل نہیں ہے۔

- نعیم بن حماد - عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ کی کوئی اصل نہیں ہے

(20) علی المدینی - شعبہ بن الحجاج سب کی سب وضعی ہیں -

(21) قتادہ کی سند کی کوئی اصل نہیں ہے -

(22) محمد بن سائب الکلبی - عطیہ الکوفی (عوفی) - فضیل بن مرزوق سعید بن زربی، خالد بن مخلد (راوی بخاری ومسلم) کی تمام کی تمام روایات خباثت کا گڑھ ہیں انکی کوئی اصل نہیں ہے

(23) محمد بن حمید الرازی (استاد ابن جریر طبری) کی تمام روایات جھوٹ کا پلندہ ہے -

(24) ابن شہاب زہری سے مالک بن انس - معمر - عقیل - یونس بن یزید - شعیب - ابن عیینہ کی سند کی کوئی حیثیت نہیں ہے -

(25) ام المومنین ام سلمہ رض سے منسوب تمام روایات جھوٹ کا پلندہ ہے -

(26) ام المومنین عائشہ صدیقہ رض، ابوبکر صدیق رض، عمر بن الخطاب رض کے متعلق ابن شہاب زہری کی تمام روایات جھوٹی ہیں -

(27) ہشام بن عروہ کی عراقی راویوں سے روایات جھوٹ کا پلندہ ہیں -

(28) محمد بن المثنی - یحیی - اسماعیل - قیس - ابن مسعود رض کی کوئی حیثیت نہیں -

(29) نصر بن مزاحم المنقری الکوفی العطار کی روایات کی کوئی حیثیت نہیں ہے -

مندرجہ بالا موضوع سند کے بعد اب نمبر آتا ہے "متن" کا۔
یعنی سند کے بعد جو قصہ بیان ہو رہا ہے وہ متن کہلاتا ہے۔

① جابر بن عبداللہ انصاری سے منسوب کردہ آل علی رض یا
اہل بیت کرام سے متعلق تمام روایات جھوٹی ہیں۔

② آل علی رض - آل عقیل رض، آل عباس رض، آل جعفر رض
کے مناقب و فضائل کے لیئے بیان کردہ روایات کی کوئی
اصل نہیں ہے۔

③ "کتاب الفتن" نامی شیطان کی خالہ کا کوئی حقیقی وجود نہیں ہے
یہ نعیم بن حماد کے دماغی اختراع کا نتیجہ ہے۔

④ عمرو بن العاص رض کے سپڑپوتے عمرو بن شعیب بن عبداللہ
بن عمرو بن العاص کا مجموعہ "الصحیفہ الصادقہ"
محض گپ شپ ہے۔

⑤ عبدالرزاق بن ہمام کی تفسیری روایات وضعی ہیں

⑥ عکرمہ مولی ابن عباس کی تفسیری روایات کی کوئی اصل نہیں ہے۔

⑦ نافع مولی ابن عمر کی تفسیرہ روایات محض گپ شپ ہیں۔

⑧ علی رض بن ابی طالب، عبداللہ رض بن مسعود، ام المومنین عائشہ صدیقہ رض
عبداللہ رض بن عباس سے منسوب وہ تمام روایات جو مختلف
مصاحف القرآن کے بارے میں ہیں سب کی سب جھوٹی اور وضعی
ہیں۔

(9) لوح فاطمہ کی تمام روایات وضعی ہیں۔

(10) حدیث ثقلین کی تمام کی تمام روایات جھوٹ کا پلندہ ہیں

(11) حدیث الکساء متن اور درایت دونوں کے لحاظ سے محض گپ شپ ہے۔

* (12) مثلہ وجہہ کی تمام روایات گپ شپ ہے۔ (فتنۂ انکار قرآن کو بنیاد)

* (13) قرطاس وقلم کی تمام روایات وضعی ہیں۔

(14) 7 ہجری سے قبل گدھوں کا گوشت کھانے والی اور متعہ والی تمام روایات واہیات بکواس ہے۔

(15) فدک کے تمام واقعات متن اور درایت کے لحاظ سے جھوٹ کا پلندہ ہیں۔

(16) حدیث المنزلہ وضعی روایت ہے۔

(17) حدیث مہری سند، متن اور درایت کے لحاظ سے انتہائی مضحکہ خیز ہے۔

(18) غدیر خم کے واقعات صرف کہانی ہیں۔

(19) اصحاب رسول کریمؐ کی فضلیت کے بارے میں رافضیوں اور ناصبیوں کی تمام روایتیں جھوٹ کا پلندہ ہیں۔ (اصحاب رسولؐ کی فضلیت کے بارے میں الگ مضمون میں بیان کیا جاچکا ہے کہ اصحاب رسولؐ کی فضیلت کے بیان میں القرآن الکریم میں تفصیلی بیان موجود ہیں)

(20) رسول کریم پر جادو ہونے کی تمام روایات جھوٹی اور وضعی ہیں۔ سند، متن، درایت کے لحاظ سے انکی کوئی حیثیت ہے

(21) ام المومنین عائشہ صدیقہ کا رسول کریمؐ سے نکاح بعمر 6 سال اور رخصتی بعمر ۹ سال۔ انتہائی مضحکہ خیز داستان ہے۔ سند، متن، درایت کے لحاظ سے ان داستانوں کی کوئی حیثیت نہیں ہے

(22) بخاری میں درج صحابیؓ رسول عبداللہ بن مسعودؓ سے منسوب دجالی روایات جن میں "خصی" ہونے کی خواہش ظاہر کی گئی کو اٹھا کر گندے نالے میں پھینک دینا چاہیئے۔
(بخاری 5071)

(23) متن کی اہمیت کے بارے میں ایک چھوٹا سا واقعہ شیئر کرنا چاہتا ہوں۔ دورہ حدیث یا مطالعہ حدیث کی ابتدائ صحاح ستہ میں شامل "سنن نسائی" (مولف ابو عبدالرحمن احمد بن شعیب المعروف بہ امام نسائی) سے کی۔ علم حدیث میں پہلا عشق "سنن نسائی" سے ہوا۔ امام نسائی کے بارے میں بے شمار مضامین پڑھ ڈالے اور تو اور سنن نسائی کو درجنوں بار دہرائی کی (۲۱۶ ہجری ۔ 303 ہجری)۔ امام نسائی کی شہادت کے واقعات پڑھنے کے دوران انکی ایک تالیف "خصائص علی علیہ السلام" کا بہت شہرہ پڑھنے کو ملا۔ بڑی تگ ودو کے بعد یہ رسالہ دستیاب ہوا جسکا ترجمہ علامہ صائم چشتی نے کیا اور چشتی کتب خانہ فیصل آباد نے شائع کیا (اب تو عام دستیاب ہے)۔ اس کے مطالعے کے بعد امام نسائی کے بارے میں تمام نظریات وعقیدت

اسناد کے بغیر حدیث کا حوالہ دینا اب ایک فیشن ہے ، لوگوں کے پاس اسناد ، متون اور درایت کے بارے میں علم کی سطح صفر ہے لیکن وہ اپنی خواہشات پوری کرتے ہیں کہ انہیں حدیث کے بارے میں بہت مذہبی اور علمی سمجھا جائے گا۔ وہ نہیں جانتے کہ حدیث جعلی اور من گھڑت کہانیوں کی کائنات ہے ، جو خفیہ مجوسی راوی بیان کر رہے تھے۔ ان مجوسی رافضی جھوٹوں کا بنیادی ہدف القرآن ، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے ساتھی تھے۔

صحاح ستہ میں سینکڑوں شیعہ ، رافضی راوی ہیں۔ انہوں نے ہزاروں جعلی اور من گھڑت احادیث بیان کیں۔ روافض اور مجوسیوں نے مضبوط اسناد قائم کرکے احادیث گھڑیں اور ان من گھڑت باتوں کو صحابہ کرام سے جوڑ دیا۔ حدیث کی دنیا میں تابعین اور تبع تابعین کے نام سے ہزاروں جعلی راوی اور ان کی اسناد پائے جاتے ہیں۔

میں آپ کی معلومات کے لیے کچھ مضبوط لیکن جعلی اور فراڈ اسناد کی کچھ مثالیں شامل کر رہا ہوں جو مجوسی روافض نے تیار کی ہیں جن کی بنیاد پر 1400 سال سے حدیث کا غلیظ کاروبار جاری ہے۔

جعلی اور فراڈ اسناد کی یہ کچھ مثالیں صحیح بخاری اور صحیح مسلم سے لی گئی ہیں۔

1.. يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
2.. إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْذِرٍ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ
3.. عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنُ جُرَيْجٍ،
4.. أَبُو كَامِلٍ، فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ، - يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ - حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، أَنَّ أَبَاهُ،
5.. أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ،
6.. مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ،
7.. إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ
8.. سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ،
9.. أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،

10.. عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ
11.. أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ
12.. أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي يَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
13.. يُوسُفُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ
14.. عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى،
15.. عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ،
16.. يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ
17.. ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيَّ،
18.. مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
19.. عَبْدَانُ، قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ، قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،
20.. بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ، قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ، وَمَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
21.. أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ،
22.. إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ
23.. سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ،
24.. أَبُو الْقَاسِمِ، خَالِدُ بْنُ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ قَالَ الأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،
25.. مُسَدَّدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ
26.. سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ
27.. مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ،
28.. ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ،
29.. إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى، أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ

30.. مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ
31.. خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ،
32.. مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ
33.. أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ، سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ،
34.. أَبُو الْيَمَانِ، أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ
35.. قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ
36.. أَصْبَغُ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
37.. إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ
38.. ا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ،
39.. أَبُو النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا سَيَّارٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ،
40.. عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ عِرَاكٍ، عَنْ عُرْوَةَ،
41.. أَبُو الْيَمَانِ، أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
42.. مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ،
43.. سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ، قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ بن سيرين ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
44.. سُلَيْمَانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ بن سيرين عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
45.. قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ
46.. قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَشُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
47.. قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ،
48.. إِسْمَاعِيلُ، قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حَمْزَةَ، وَسَالِمٍ، ابْنَىْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
49.. عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ
50.. عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ،
51.. الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ،
52.. مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

53.. عَلِيٌّ المدينى ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ عَمْرٌو عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَسَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ،
54.. إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
55.. عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ،
56.. أَبُو الْيَمَانِ، أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ
57.. يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ،
58.. عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ،
59.. أَبُو النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
60.. عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
61.. إِسْمَاعِيلُ، قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ،
62.. مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ،
63.. يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ
64.. مُسَدَّدٌ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنِ الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،
65.. مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ
66.. مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ، قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، ح وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ، حَدَّثَنِي هِلاَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
67.. عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ، حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ
68.. عِيسَى، عَنْ رَقَبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ
69.. هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ. وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، وَهِشَامٌ، قَالاَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ
70.. الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بن عمر
71.. مُحَمَّدُ بْنُ سَلاَمٍ، أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ
72.. أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

73.. مُحَمَّدٌ بن سلام ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ

74.. إِسْمَاعِيلُ بنِ ابى ادريس ، قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بن بلال ، عَنْ يُونُسَ بن زيد ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

75.. قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

76.. مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ -

77.. مُحَمَّدٌ بن سلام ، أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّ نَافِعًا، حَدَّثَهُ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ

78.. ابْنُ مُقَاتِلٍ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بن مبارك ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ

79.. يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ،

80.. إِسْمَاعِيلُ، قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

81.. إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ هِلاَلِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

82.. مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

83.. عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ، قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ، قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

84.. مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ

85.. زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ ، شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ ، قَالَ زُهَيْرٌ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، حَدَّثَنِي أَبُو حَيَّانَ ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ

86.. مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

87.. أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ، اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،

88.. سُفْيَانُ بْنُ، عُيَيْنَةَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ، سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ

89.. أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، الْحُدَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ،

90.. سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُسَامَةَ

91.. أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَعَمْرٌو النَّاقِدُ، وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَابْنُ أَبِي عُمَرَ

92.. عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُسَامَةَ،

93.. ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ - حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ، شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ، وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ،
94.. إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
95.. أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ
96.. أَبُو كَامِلٍ، فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ
97.. أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، وَيُونُسَ، وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ،
98.. مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ،
99.. قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، - يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ - عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
100.. حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ، أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيَّ،
101.. عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ، إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ

حدیث جعلی اور من گھڑت کہانیوں کی کائنات ہے ، جسے مجوسی رافضی نے ایجاد کیا ہے۔

ان مجوسی روافض جھوٹوں کا اصل ہدف قرآن ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ، صحابہ رضی اللہ عنہم تھے۔

احادیث کی کتابیں مرتب کرنے والے قرآن کے دشمن ، حضور کے دشمن اور صحابہ کے دشمن ہیں۔
بخاری ، مسلم وغیرہ رافضی شیعوں کے پیروکار اور حمایتی تھے۔
شواہد سے ثابت ہوتا ہے کہ احادیث کی کتابیں قرآن ، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کے دشمنوں کی پناہ گاہیں ہیں۔ احادیث کی اسناد میں زہریلے مجوسی ، رافضی شیعہ سانپ چھپے ہوئے ہیں جن کی شناخت غیر فرقہ وارانہ اور غیر جانبدار احادیث کے ماہرین ہی کر سکتے ہیں۔

صحاح ستہ میں ہزاروں جعلی اور من گھڑت احادیث پائی جاتی ہیں ، صحاح ستہ میں موجود کچھ جعلی اور من گھڑت احادیث کی مثال جو انکار قرآن کے مترادف ہیں جن کا مطالعہ کرنا چاہیے کہ لوگوں کو معلوم ہو کہ مجوسی روافض کے غلیظ پروپیگنڈہ کی نوعیت کیا تھی ؟

یہ جعلی روایتیں فتنہ انکار قرآن کی بنیاد ہیں۔

الحديث المتعة
اللحوم والحبر
الحديث قرطاس وقلم
حديث سحر على النبي صلى الله عليه وسلم
حديث الثقلين
حديث مهدي
جميع الأحاديث عن آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَبَّاسٍ
حديث المنزلة
لَاوَاِنِّیْ اَوْتیت الْقُرْاٰنَ وَمِثْلَہٗ مَعَہٗ
حَدِيثُ اَلكِسَاء
اثنا عشر خلفاً
كل الروايات عن الحروف وقراءات القرآن
أحاديث الفتن والملاحم
حديث مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِينَهَا
الشُّؤْمُ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالْفَرَسِ

آخر میں ، میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ بخاری ، مسلم ، الترمذی ، ابوداؤد ، نسائی اور ابن ماجہ کے چھ مجموعوں کی صداقت بہت زیادہ مشکوک ہے۔ ان سب کو مجوسیوں ، رافضیوں اور شیعوں کی ہزاروں جعلی اور من گھڑت روایات کو اپناتے ہوئے شرم نہیں آئی۔